کی دعوت پر متذکرہ اخبار میں سید مودودی کے افکار کے ردّ میں مضامین لکھے جنہیں بعد میں رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا گیا۔ میکش صاحب نے "نوائے پاکستان" مجلس احرار کے سپرد کر دیا تو پھر اس کے مدیر مولانا مجاھد الحسینی مقرر ہوئے۔ انہوں نے اس تسلسل کو برقرار رکھا اور جماعت اسلامی کے تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ سے فرار، مجلس احرار پر جماعت اسلامی کی بے جا تنقید اور مودودی صاحب کے افکار و خیالات کا بھر پور محاکمہ کیا۔

حضرت لاہوری رحمہ اللہ نے اس رسالہ میں سید مودودی کی تحریروں پر گرفت کی ہے اور امت مسلمہ کا اجماعی موقف پیش کیا ہے۔ اگرچہ دونوں حضرات وفات پا چکے ہیں۔ لیکن سید مودودی کی کتاب "خلافت و ملوکیت" اور دیگر نازک مسائل پر ان کا موقف و نظریہ جماعت اسلامی کی طرف سے پیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس یکطرفہ مذموم پروپیگنڈے کی روک تھام کے لیے اس رسالہ کو دوبارہ شائع کیا جاتا۔ انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ نے حضرت لاہوری کے اخلاف سے اجازت لے کر نہایت خوبصورت انداز میں کمپیوٹر کتابت کرا کر شائع کر دیا ہے۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات اور قیمت ۴۵ روپے ہے۔ جو کہ انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ ۲۸۵ جی ٹی روڈ۔ باغبانپورہ۔ لاہور سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

**فلسفۂ مذہب:**
**مؤلف: جاوید اختر بھٹی**
**ناشر: مطبوعات، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور**
**ضخامت: ۱۴۱ صفحات**
**قیمت: ۸۰ روپے**

جاوید اختر بھٹی ادبی دنیا میں افسانہ نگار اور محقق کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے افسانوں کے دو مجموعے اور چار تحقیقی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ زندہ دل شخصیت ہیں، شب زندہ دار ہیں، دوستوں کے اچھے دوست ہیں اور ملتان کی ادبی محفلوں کی جان ہیں۔

"فلسفۂ مذہب" ان کی تازہ ترین تالیف ہے۔ جو ان کے ذوقِ مطالعہ اور شوقِ تحقیق کی خوبصورت مثال ہے۔ درج ذیل پانچ اہم اور وقیع مضامین کتاب میں شامل ہیں۔ فلسفۂ مذہب ایک "تنقیدی جائزہ" محمد سعید شیخ، ماہیتِ زمان، ایم ایم شریف، توحید کے ارتقائی مدارج، دین محمد شفیقی عہدی پوری، شعور نبوت، سید نذیر نیازی۔ موت، وجودی انسان پرستوں کی نظر میں، بختیار حسین صدیقی۔

"فلسفۂ مذہب" میں اپنے موضوع کے اعتبار سے علمی و تحقیقی ذوق کی تسکین کے لیے بہت کچھ موجود ہے۔

**"مولانا ظفر علی خان کی آپ بیتی"**
**ترتیب و تدوین: رابعہ طارق**
**ضخامت: ۲۳۱ صفحات**
**قیمت: ۱۲۰ روپے**
**ناشر: ندوہ المعارف ۱۳ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور**

مولانا ظفر علی خان کے نام سے کون واقف نہیں۔ برصغیر کی تاریخ میں ادب و صحافت اور جہد و سیاست کا ایک زندہ کردار تحریک آزادی کا بے باک سپاہی اور اسلام کا بہادر و مخلص مبلغ، اُن کی صحافت، خطابت اور شاعری نے ایک عہد میں راج کیا ہے۔ مولانا کی شخصیت پر بہت کچھ لکھا گیا اور آئندہ لکھا جاتا رہے گا۔ وہ ان شخصیتوں میں سے ہیں جو اپنے سچے کردار اور کھرے اعمال کی وجہ سے تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔

بقیہ ص 24 پر